نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

لودیانہ ۱۳ نومبر | قیمت ۲ پائی

تجارت

خط

گو میں ہر چند سطریں بخدمت شریف میں ارسال کرتا ہوں آپ براہ مہربانی اپنے اخبار کے کسی گوشہ میں جگہ دیکر مجھ نیازمند کو مشکور و ممنون فرمائیے درحقیقت آپکے اخبار کے جاری ہونے سے ترقی تعلیم و بہبودی خلائق متصور ہوتی ہے اس میں شک نہیں کہ آپکا اخبار اسم بامسمیٰ ہے جس مضمون کو شروع میں اُٹھاتے تھے وہی آجتک [illegible] کامل طور پر برابر جاری ہیں ورنہ دیگر اخبار [illegible] ہر کوئی خاموش ہو رہتا ہے بس ہی صرف شکر گذار [illegible] نہیں کہ آپ دل سے ہر فرد بشر کی بہبودی کے خواہاں ہیں بلکہ ایک نعمت شکر گذار ہیں کیونکہ آپکا دلی منشا یہی ہے کہ ہر فرد بشر جو آدم کی اولاد میں سے گنا جاتا ہے وہ علم کی دولت سے محروم نرہے اور خاصکر آپ اکثر اپنے اخبار نور افشاں میں واسطے تعلیم زمینداروں کے حمایت ہمدردی ظاہر کرتے ہیں اسبات کو تو آپکا اخبار نمبر [illegible] مطبوعہ [illegible] مئی [illegible] میں ہے کہ آپ لکھتے ہیں کہ انگلستان کے زمیندار پڑھے لکھے ہیں اس سبب سے وہ چند سے چند پیداوار نکالتے ہیں اور یہاں کے زمیندار لکھنے پڑھنے کی کچھ پرواہ نہیں کرتے ڈائرکٹر صاحب جو قوم کو ہمیشہ سے ایسی ہی باتیں چلی آئی ہو کبھی [illegible] کے زمینداروں کی تعلیم کیواسطے کوئی تدبیر نہیں نکالی کیونکر ممکن ہو سکتا ہے کہ لوگ لکھنے پڑھنے کے واقف سے واقف ہوں اور انکے واسطے ہی کوشش کریں یہ بڑی [illegible] ہو کہ آپ کہیں ان کا جاندار کیوں نہیں دیکھتا ہو جیسا صاحب جنکی آنکھ ہی نہیں تو وہ کیونکر دیکھیگا یہ سب [illegible] بادشاہ کی نظر عنایت پر منحصر ہوتی ہیں اور دیکھو آجکل سلطنت ملکہ معظمہ کوئین وکٹوریہ دام حشمتہا کی ایسی امن و امان کی ہے کہ شیر اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں اور صرف [illegible] ہر کہ و مہ سب ہر غریب و امیر سرکار کو یکساں ہیں اب اگر اس زمانہ میں بھی [illegible] زمینداروں کو تعلیم سے [illegible] کامل [illegible] میں کی اولاد کسی چیز سے [illegible] ہوا کرتی ہو تو والدین کا فرض ہوتا ہے کہ انکو ہر صورت سے آگاہ و خبردار کریں کہ ایک صورت سے دیکھیں تو دوسری ترکیب سے علم و اقبال [illegible] تیسری ۔ ذرہ غور کرو کہ سرکار کو جتنا نفع اس قوم سے ہوتا ہے اتنا اور کسی قوم سے نہیں ہوتا دیکھئے کتنے [illegible] لگان [illegible] مقدمہ [illegible] کا خرچ وغیرہ اور [illegible] سال سے ایک اور زیادہ کیا ہے یعنی سب کے اوپر [illegible] اول زر لگان میں تو سرکار کا حق [illegible] خرچ کرے [illegible] باقی سڑک کہیں ہیں نے آجتک [illegible] نہیں دیکھا [illegible] سڑک [illegible] زمینداروں کی گاڑی [illegible] جا رہا ہے الغرض والنقد کسی نے [illegible] اگر گاڑی سڑک پر بھی [illegible] حالی تو [illegible] اگر [illegible] پکڑی اور گالی دینی شروع کی اور اگر زمیندار نے کچھ [illegible] پیچھے [illegible] کیا [illegible] تحصیل میں لیگئے وہاں پر تحصیلدار صاحب خدا کے چھوٹے بھائی بنے بیٹھے ہیں اور انصاف و ظلم [illegible] میں تو [illegible] اول تو [illegible] کروانے ہیں جبکہ خوب [illegible] گاڑی [illegible] سے بچ کر کے کچھ [illegible] ہیں دیکھا [illegible] زمینداروں [illegible] تحصیلدار صاحب سے پوچھو کہ زمیندار کے [illegible] کیا [illegible] تحصیلدار صاحب کیا جواب دیگے ۔ اب [illegible] دیہاتی اگرچہ سرکار کے قانون کے ہونے میں [illegible] نامناسب ہے لیکن اپنی تکلیف کو [illegible] نہیں [illegible] کچھ [illegible] نہیں ۔ اول تو یہی بات ہے کہ یہ قوم [illegible] نہیں کرتی کہ صاحب [illegible] دن کیا ۔ دوسری [illegible] اگر [illegible] کرینگے تو [illegible] نہیں [illegible] ایک خط بھیجا ہے [illegible] میں سرکار [illegible] ہوا کیا [illegible] بھیجی گئی اگر اس [illegible] ایک [illegible] خرچ کیا ہوگا تو [illegible]

نے ایک پیسہ اور دے لیا اور کچھ روپیہ کہ اپنا ہی حکم ہوا اور اگر بیرنگ بھیجی تو گھر پر سوا آنہ لے لیا یہ سب [illegible] خرچ دیکھ چکا ہوں اب کہئے کہ وہاں [illegible] جنرل صاحب نے کون سی رعایت ان لوگوں پر کی تیسری یہ کہ اسی طرح اس قبال یا مہاجن کا خط بھیجا کہ جسنے قرض [illegible] ہیں ابھی سرکار کو تاوان نہیں دیا بلکہ انھیں لوگوں کی خط و کتابت اکثر زیادہ ہوتی ہے کہ وہ [illegible] لکھے ہوئے ہیں اور نہیں درج ہوتا ہے ۔ اس حالت میں [illegible] کو در چند دینا پڑا اگر اس طریقہ میں کچھ تفاوت ہو [illegible] کا بھی ہووے تو بہتر ہو ورنہ وہی پہلا طریقہ خوب تھا ۔

باقی ہفتہ آئندہ

سرحدی خبریں

کابل سے خبر آئی ہے کہ سید نور محمد شاہ ایلچی کابل [illegible] سرکار انگریزی نے جو روپیہ اور اسلحہ بھیجے ہیں ۔ عنقریب پہنچینگے کہتے ہیں کہ امیر صاحب کو امید تھی کہ بالنسبت اُس رقم کے جو اب بھیجی گئی ہے زیادہ ملیگا مگر بالفعل اُن کی اس طرح تسلی کی گئی ہے کہ آپ خاطر جمع رکھئے آخر کار آپکو وہی رقم ملا کریگی جو آنجہانی امیر دوست محمد خان کو ملا کرتی تھی ۔

کوہاٹ کے لوگ بغیر [illegible] کبھی مالگذاری ادا نہیں کرتے چنانچہ اب بھی اُن کی تنبیہ کے لئے دو توپخانہ اور کچھ رسالہ اور پیدل روانہ کئے گئے ہیں ۔

نور و زخان ابھی بالا حصار میں قید ہے اور [illegible] قاتل کی گرفتاری کے لئے کوشش [illegible] ہو رہی ہے [illegible]

کابل سے [illegible] کابل کی تحریر ہے کہ سردار شیر علی خان [illegible] حکومت [illegible] سے معزول ہوا [illegible] کے حساب میں [illegible] درست کر سکا اور [illegible] اسکی جگہ [illegible] مقام مقرر کیا گیا ۔

اخبار ہوا ہو کہ دو بلوچستانی سرداران امیر شیر خان اور میر جعفر خان نے سیستان میں سرکشی کرنے کی کوشش کی مگر جب وہاں کے حاکم نے اُنکے مقابلے کو کچھ فوج بھیجی وے بھاگ گئے اور اُس فوج نے اُنکے ملک پر قبضہ کر لیا ✦

کا رسپانڈنٹ پشاور مخبر ہو کہ شاہ کا شہزادہ نے اپنے والد اخوند سوات کے فرزند کو کچھ گھوڑے دینے کا وعدہ کیا تھا جن کے لانے کے واسطے اُس نے عجیب خاں کو بھیجا مگر وہ گھوڑوں کو لیکر چترال کو چلا گیا اور اُن گھوڑوں کو حاکم کے سپرد کیا جو قبول کئے گئے اخوند صاحب نے اس خبر کے سنتے ہی حاکم چترال کو لکھا کہ عجیب خاں کو قید کرکے بھیجو جس کی تعمیل عمل میں آئی لیکن اخوند صاحب نے صرف اُس کو یہی سزا دی کہ جلا وطن کر دیا ✦

دہلی - موسم سردی شروع ہو گیا جاڑا پڑنے لگا مگر عجب ہو کہ اب تک تپ عرزہ کی شکایت کم نہوئی خبر ہو کہ جناب مسٹر ملک صاحب بہادر جج عدالت خفیفہ دہلی کی جگہ تبدیل ہو کر پٹنہ جانے والے ہیں - عبد اللطیف خاں ڈپٹی انسپکٹر ایک چھوٹے گھوڑے پر سے گرنے سے دماغ کو اس قدر صدمہ پہنچا کہ تھوڑی دیر زندہ رہکر مگر اسکے بعد قضا ہوئے ✦

قحط - ملک بنگال سو سے ضلع چھوٹا ناگپور اور اوڑیسہ کے قحط زدہ سے دیا گیا ہو جناب نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر اسکے انسداد کا انتظام کر رہے ہیں ✦

کلکتہ - خبر ہو کہ بابو کیشب چندر سین معہ اپنی دو بیٹیوں کے انگلستان سے واپس آگئے بابو صاحب کئی سال سے انگلستان میں تعلیم اپنی دختران کے واسطے مقیم تھے ✦

لکچر - بابو کیشب چندر سین نے مقام ... بنگال پر حال کے سند رہیں ۲۰ نومبر کو لکچر دی ✦

نیپال تاریخ ماہ حال مشہور سالار جنگ صاحب سے خبر پہنچی کہ وہ دو روز سے بیمار ہوگئے اور چند روز تک بمقام نوبرا قیام پذیر ہوئے اسلئے کہ وہاں برف پڑتی رہی لیکن جب وہاں سے کوچ کیا تو مطلع صاف ہو گیا باوجودیکہ رستہ بہت ہی دشوار گذار تھا تاہم کوئی حادثہ واقع نہوا ✦

کپتان بڈلف صاحب کے فریق کو جو کہ ۸ اکتوبر کو بمقام منزل لیگلا پہنچ گئے تھے بہت سی تکلیفات عاید ہوئیں علاوہ مشکلات راہ کے سردی سے از بس تکلیف اٹھائی ڈاکٹر سٹولکزا صاحب خناق سے بہت بیمار ہیں ہر دو فریق یارقند کے انتظام کی کمال تعریف کر رہے ہیں ✦

ایلچی یارقند - ۲۰ ماہ گذشتہ کو لیہ سے روانہ ہو کر آئندہ ہوا ستا ہو کہ وہ بہت جلدی جاتا ہو بعض وقت تین منزل کوچ ایک روز میں کیا جاتا ہو تاکہ مشہور سیاح فورسائٹ صاحب اور اُنکے ہمراہیان سے جا ملے اور ۲ اکتوبر کو شاہدولہ مقام پر پہنچنے کی امید سے اپنے لمبے کوچ کئے ہیں ✦

حکمت عجیب - بلوسٹ ملتان لمیٹن پر ایک نئی قسم کی سواری کی گنتی کی ہے ایک رات جب ٹرین چیچا وطنی کے اسٹیشن پر پہنچی تیسرے درجہ کی گاڑی کے نیچے ایک آدمی بیٹھا ہوا دکھائی دیا اُسنے گاڑی کے نیچے کی کڑی کے ساتھ رسی باندھکر اپنی نشست اختیار کی تھی جب دریافت کیا اُسنے کہا کہ میں گریسٹ ہوں بباعث نہونے کام کے ملتان کو جاتا ہوں اور منٹگمری سے ریل پر سوار ہوا ہوں اور بہت ہی آرام سے ہوا دار ہمراہ چلا ہوں مسافر منٹگمری حوالات میں بھیجا گیا اور پولیس میں تحقیقات ہو رہی ہے ✦

مہاراجہ سر جنگ بہادر جی سی بی - معہ دو ہزار سپاہ اور دو سو فیل کے دربار گورنر جنرل اجلاس میں بمقام لکھنؤ تشریف لا ویں گے ✦

ازیں پیشتر مسٹر ... دراز ... بمقام ... صاحب ... ہو کر ... ہوئی تھی جب کہ وہ دفن ہوئی ✦

جالندھر سے ... کے ایک اخبار میں درج ہو کہ گورنمنٹ ہند نے ڈسپنسری ... صاحب ڈاکٹر ... مقرر ایک ڈاکٹر کو جو تین سو روپیہ ماہوار ... انگریز ... ماہوار ... شکور ... دو صاحب ... اس پر ... ہو جب دہلی گزٹ کے ... آگرہ میں ... تھا ... صاحب ... کارکن مہا راجہ ... بنارس ... صاحب ... کر دی ... اور ... جو ... گذرا ... ✦

... ہو کہ ... کی ... سر منٹگمری ... ولسن صاحب ... روز کی ... تشریف لاویں گے ✦

لودیانہ کمال افسوس ہو کہ ... صاحب ... لودیانہ ... لاہور کو جاتا تھا صاحب ٹرین ... روانہ ... اسٹیشن ... جب ... چلی ... ڈاکٹر صاحب نے ... صاحب ... تین ... بعد مر گیا ✦

خبر ہو کہ صاحب کمشنر بہادر ... ✦

خلاصہ اخبارات تاربرقی

انگلستان - کیبنٹ کونسل ... خبر ہو کہ ...

[illegible]

بقیہ حافظ ولی اللہ کے فارقلیط کی تکذیب

ناظرین کو معلوم ہووے کہ حافظ صاحب نے اس جگہ بڑی کاریستانی کی ہو اور اپنے دعوی کی شکل کو باطل سمجھ کر ترک کر دی ہو یعنی آیات متعلقہ کا ذکر بھی نہیں کیا اُن کو اپنے مطلب کے خلاف سمجھکر بالکل ترک کر دیا ہو اگر وہ تعصب کو اپنے دل سے دور کرتے اور تمام آیات متعلقہ کو غور نظر سے دیکھتے تو ضرور روح راستی کی وہ ست اصل حقیقت اُن پر جلوہ گر ہوتی اور معلوم کر لیتے کہ بشارت تو یک طرف ان آیات سے محمد صاحب کا گمان بھی نہیں پیدا ہو سکتا ۔ کہ صفات روح القدس سے مراد ہو ۔

وہ آیات یہہ ہیں ۔ اعمال کی کتاب ۱ باب ۴ ۔ ۵ آیت اور ان کے ساتھ ایک جا ہو کے حکم دیا کہ یروشلم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کی جس کا ذکر تم مجھ سے سن چکے ہو راہ دیکھو ۔ کیونکہ یوحنا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا پر تم تھوڑے دنوں کے بعد روح القدس سے بپتسمہ پاؤ گے ۔ ۸ آیت جب روح قدس تم پر آویگی تم قوت پاؤ گے اور یروشلم اور سارے یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی حد تک میرے گواہ ہو گے اور یہہ کہکے وہ اُنکے دیکھتے ہوئے اوپر اُٹھا لیا گیا اعمال کی کتاب ۲ باب ۱ ۔ ۴ آیت اور جب عید پنتکوست کا دن آیا وے سب ایک دل ہو کے اکٹھے ہوئے اور ایکبارگی آسمان سے ایک آواز آئی جیسے بڑی آندھی چلے اور اُس سے سارا گھر جہاں وے بیٹھے تھے بھر گیا تب وے سب روح قدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں جیسے روح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی بولنے لگے ۔ پہلا قرنتیوں کا خط ۲ باب ۱۰ ۔ ۱۱ آیت لیکن خدا نے انکو اپنی روح کے وسیلے سے ہم پر ظاہر کیا کہ روح ساری چیزوں کو بلکہ خدا کی گہری باتوں کو بھی دریافت کرتی ہو کہ آدمیوں میں سے کون آدمی کی حقیقت جانتا ہو بلکہ آدمی کی روح جو اُسمیں ہو اسی طرح خدا کی روح کے سوا اور انسان کوئی نہیں جانتا ہم یہہ چیزیں انسان کی حکمت کی سکھائی ہوئی باتوں سے نہیں بلکہ روح قدس کی سکھائی ہوئی باتوں سے روحانی باتیں روحانی لوگوں سے بیان کرتے ہیں ۔

اب میرا سوال ہو کہ یہہ آیات محمد صاحب سے کس طرح منسوب ہو سکتی ہیں ۔ ان میں مسیح اپنے شاگردوں کو حکم دیتا ہو کہ تم یروشلم سے باہر نہ جاؤ ۔ باپ کے اُس وعدہ کے جسکا ذکر تم مجھ سے سن چکے ہو راہ دیکھو ۔ کیونکہ تم تھوڑے دنوں کے بعد روح قدس سے بپتسمہ پاؤ گے اور جب روح القدس تم پر آویگی تم قوت پاؤ گے اور یروشلم و سامریہ اور یہودیہ بلکہ زمین کی حد تک میرے گواہ ہوگے ۔ پھر مسیح نے اُس کے وعدہ کے ایسا جلدی آنیکا وعدہ کیا ہو کہ اپنے شاگردوں کو یروشلم سے باہر جانیکی اجازت نہیں بخشی چنانچہ جب ہوا جیسے وہ موجود آٹھ روز بعد اسکے اوپر نازل ہوا دیکھو آیات مندرجہ اور پہلے تک نہیں موجود رہے ۔ دیکھو قرنتیوں کا خط ۔

پھر محمد صاحب سے کس طرح مراد ہو سکتی ہو ۔ وہ تو چھ سو برس بعد مسیح کے پیدا ہوئے حافظ صاحب ذرا انصاف کو کام فرماویں ۔

پھر دوسرا اعتراض یہہ ہو کہ انجیل میں فارقلیط کی نسبت دو قسم کا بیان ہو ایک عام دوسرا خاص ۔ عام یہہ ہو شاگردوں انہیں سب چیزیں سکھلاویگا اور سب باتیں جو میں نے تمہیں کہیں یاد دلاویگا یا جب وہ یعنی روح حق آوے تو وہ تمکو ساری سچائی کی راہ بتاویگی ۔ اسلئے کہ وہ اپنی نہ کہیگی بلکہ جو کچھ سنے گی سو کہیگی اور تمہیں آیندہ کی خبریں دیگی ۔ یا یہہ کہ وہ دنیا کو گناہ سے اور راستی سے اور عدالت سے تقصیروار ٹھہراویگی وغیرہ ۔

خاص بیان یہہ ہو ۔ یوحنا کی انجیل ۱۴ باب ۱۶ ۔ ۱۷ آیت اور میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا ۔ اور وہ تمہیں دوسرا تسلی دینے والا بخشیگا کہ ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے یعنی روح حق جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ اُسے نہ دیکھتی ہو اور نہ جانتی ہو لیکن تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتی ہو اور تم میں ہوویگی ۲۶ آیت لیکن وہ تسلی دینے والا جو روح قدس ہو جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وہی تمہیں سب چیزیں سکھلاویگا ۱۶ باب ۷ ۔ آیت لیکن میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ تمہارے لئے میرا جانا ہی فائدہ مند ہو کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو وہ تسلی دینے والا تم پاس نہ آویگا ۔ پر اگر میں جاؤں تو اُسے تم پاس بھیجدونگا ۔ ۱۴ ۔ آیت وہ میری بزرگی کریگی اسلئے کہ وہ میری چیزوں میں سے پاویگی اور تمکو دکھلاویگی

اب میری التماس یہہ ہو کہ اگر یہہ عام صفات اور کسی شخص کے بھی ظاہر ہو سکتی ہیں ۔ اسواسطے انکو کوئی شخص اگر محمد صاحب کی نسبت بھی کہہ لیوے تو تعجب نہیں ۔

لیکن وہ خاص صفات کس طرح محمد صاحب سے منسوب ہو سکتی ہیں ۔ ناظرین ذرا بیان مندرجہ ذیل پر توجہ فرماویں ۔

آیات مذکورہ میں جنہیں خاص صفات روح القدس کا ذکر ہو صاف لکھا ہوا ہو ۔

(۱) اُسے دنیا نہ دیکھتی ۔ وہ تمہارے ساتھ رہتی ہو اس سے صاف ظاہر ہوتا ہو کہ روح القدس میں یہہ دو صفتیں موجود ہیں ۔ (۱) دنیا اُسے نہیں دیکھ سکتی یعنی وہ جسمانی نہیں بلکہ وہ روحانی ہو ۔ (۲) وہ تمہارے ساتھ رہتی ہو اس سے پایا جاتا ہو کہ جب مسیح نے یہہ بات اپنے شاگردوں سے کہی تب وہ اُن میں موجود تھی ۔

میں کہتا ہوں اس صورت میں کس طرح محمد صاحب مراد ہو سکتی ہو ۔

باقی جلد آیندہ

مطبع مشن لودہانہ باہتمام پادری وہری صاحب کے چھپا